سوال

(114)ایسے پارکوں میں نماز کا حکم جنہیں بدبودار پانی سے سیراب کیا جاتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پبلک پارکوں میں نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے کیونکہ انہیں ایسے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے جس سے بدبو اٹھ رہی ہوتی ہے ؟مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ پانی یا تو گٹروں کا صاف شدہ پانی ہوتا ہے یا ایسے کنوؤں کا جن میں ناپاک سیورج کا پانی مل جاتا ہے ۔کیا محکمہ کی طرف سے لوگوں کو ان پارکوں میں نماز ادا کرنے سے منع کیا جاسکتا ہے ؟امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک ان پارکوں سے بدبو آتی رہے ان میں نماز صحیح نہ ہوگی کیونکہ نماز کے صحیح ہونے کی شرطوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ جگہ بھی پاک ہو جہاں مسلمان نماز پڑھ رہا ہو،لہذا اگر اس جگہ کوئی پاک صاف کپڑا بچھا کر اس پر نماز پڑھ لی جائے تو نماز صحیح ہوگی لیکن کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ پارکوں میں نماز پڑھے ،خواہ اس نے پاک صاف کپڑا ہی کیوں نہ بچھا لیا ہو کیونکہ اس کے لئے واجب یہ ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر اللہ تعالی کے ان گھروں یعنی مسجدوں میں نماز ادا کرے جن کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

فى بُيوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرفَعَ وَيُذكَرَ فيهَا اسمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فيها بِالغُدُوِّ وَالءاصالِ ٣٦ رِجالٌ لا تُلهيهِم تِجـٰرَةٌ وَلا بَيعٌ عَن ذِكرِ اللَّهِ وَإِقامِ الصَّلوٰةِ وَإيتاءِ الزَّكوٰةِ يَخافونَ يَومًا تَتَقَلَّبُ فيهِ القُلوبُ وَالأَبصـٰرُ ٣٧ لِيَجزِيَهُمُ اللَّهُ أَحسَنَ ما عَمِلوا وَيَزيدَهُم مِن فَضلِهِ وَاللَّهُ يَرزُقُ مَن يَشاءُ بِغَيرِ حِسابٍ ٣٨ ... سورة النور

''ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ تعالی نے حکم فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اوران میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے ،وہاں صبح شام اللہ تعالی کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے ہیں،ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا (اوبہترین) بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۔''

اور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جو شخص اذان کی آواز سنے اور پھر مسجد میں نماز کے لئے نہ آئے تو اس کی نہیں ہوتی الا یہ کہ اس کے پاس کوئی (شرعی) عذر ہو۔'' اس حدیث کو ابن ماجہ ،دار قطنی ،ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند مسلم شرط کے مطابق ہے ۔

نبی ﷺ سے ایک نابینا شخص نے یہ سوال کیا تھا کہ ''یا رسول اللہ !میرے پاس کوئی معاون نہیں جو مجھے مسجد میں لے جایا کرے تو کیا میرے لئے گھر میں نماز ادا کرنے کی رخصت ہے ؟'' نبی کریم ﷺ نے اس سے دریافت کیا ''کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟'' اس نے عرض کیا ''جی ہاں'' تو آپ ﷺ نے فرمایا ''پھر اس آواز پر لبیک کہو۔'' اس حدیث کو امام

مسلم نے روایت کیا ہے اوراس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

محکمہ امربالمعروف ونہی عن المنکر پرواجب ہے کہ وہ لوگوں کو باغوں اورپارکوں میں نماز پڑھنے سے روکے اور مسجدوں میں نمازاداکرنے کا حکم دے تاکہ اللہ تعالی کے حسب ذیل ارشادگرامی :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ... **٢** ...سورة المائدة

''نیکی اورپرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔''

اورفرمان باری تعالی :

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ... **٧١** ...سورة التوبة

''اور مومن مرداور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددومعاون اوردوست ہیں۔وہ اچھے کاموں (بھلائیوں) کا حکم دیتے ہیں اوربرائیوں سے منع کرتے ہیں۔''

اورنبی کریم ﷺ کے حسب ذیل فرمان پر عمل ہوسکے کہ ''تم میں سے جوکوئی برائی دیکھے اسےاپنے ہاتھ سے مٹادے،اگراس کی طاقت نہ ہوتواپنی زبان سے (سمجھادے)اوراگراس کی طاقت بھی نہ ہوتواپنے دل سے (اسے براسمجھے)اوریہ ایمان کا کمزورترین درجہ ہے۔''(صحیح مسلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص245

محدث فتویٰ